پائیدار رواداری

zhic.uae @zhic_uae zhic_uae zhic
800 555 اتصل على JUST CALL
P.O Box: 16090, Al Ain, U.A.E
www.zhic.ae contact@abudhabi.ae

پائیدار کام کو معاصر انسانی طرز عمل میں سے ایک سمجھا جاتاہے جو کہ ماحولیاتی، معاشی، معاشرتی، ثقافتی اور مذہبی سمیت انسانی زندگی کے متعدد پہلوؤں میں موجودہ انسانی معاشرے اور آئندہ نسلوں کے لئے آرام دہ زندگی کے پہلوؤں کے تسلسل کو یقینی بناتا ہے۔انسانی معاشروں کی خوشی کے لیۓ ضروری پائیداری کو اس وقت تک مکمل نہیں سمجھا جاسکتا جب تک کہ اس میں پچھلی جہتوں اور گوشوں کو شامل نہ کیا جائے،اور چونکہ مذہب کسی بھی انسانی معاشرے کی معاشرتی اور ثقافتی شناخت کا لازمی حصہ ہوتاہے اسی لیۓ سرکاری اداروں نے اس کا خیال رکھاہے،اور رواداری کو برقرار رکھنے کے طریقے نکالے ہیں،تاکہ ایک ایسی نسل پیدا ہو جو معاشرے کی ترقی میں تعاون کرے، چاہے انکے عقائد ایک دوسرے سے مختلف کیوں نہ ہوں۔ایک شخص کے لیۓ معاشرے کے ثقافتی، مذہبی اور نسلی اجزاء کے درمیان رواداری کی اقدار کا حصول سب سے قیمتی تہذیبی فوائد میں سے ایک ہے۔

پھر بھی اس کامیابی کے بعد چیلنج یہ ہے کہ اس اقدار کے نظام کو کس طرح برقرار رکھا جائے اور معاشرے کے افراد کے ذہن ودماغ میں اس کو ایک حاضر رہنے والا اور مستقل ثقافت بنانا اور اپنے روزمرہ کے کاموں میں اس کو جاری رکھنا حتی کہ اسے آئندہ نسلوں تک پہنچانا بھی ایسے طریقے سے جو الگ الگ اور مختلف معاشرتی ضروریات کے مطابق ہو۔

"رواداری کے استحکام" کے بارے میں گفتگو گزشتہ صدی کی اسی دہائی میں عالمی سطح پر "استحکام" کے تصور میں عوامی مفاد کے آغاز کے تناظر میں 1987 میں اقوام متحدہ میں پیش کی جانے والی ماحولیاتی ترقیاتی رپورٹ کے بعد شروع ہوئی تھی،اور اس سلسلے میں مسلسل تحقیقات کے بدولت اس کے طول وعرض کی نشوونما ہوئي جس نے اس تصور کے بین الاقوامی پھیلاؤ اور اس پر عمل کی راہ ہموار کی،اور پیرس میں منعقد ہونے والے اٹھائسویں اجلاس میں یونیسکو کی جنرل کانفرنس کے ذریعہ رواداری کے اصولوں کے بارے میں (16 نومبر

1995) کو جو اعلان کیا گیا تھا اسکا رواداری کے موجودہ تصور کو قائم کرنے میں عظیم کردار ہے، اس اعتبار سے کہ اس نے رواداری کو عام کرنے اور اس کی ضرورت اور اسکی پائیداری کو وسیع تر مقامات تک لے جانے کے لئے ایک واضح پیغام دیا۔ جیسا کا اعلان میں دوسروں کو قبول کرنے، ان کی قدر کرنے، ان سے بات چیت کرنے اور لوگوں کے لئے کشادہ دل رہنے کی ضرورت پر بھی زور دیا گیا ہے۔ انکی ثقافت، عقائد اور ان اعتقادات کے نتیجے میں ظاہر ہونے والے اعمال اور انکے شخصی رجحانات کو براہ راست یا بالواسطہ کم کی ئے یا تذلیل و توہین کی ئے بغیر۔ رواداری کو برقرار رکھنے کی اہمیت انسانی وسائل اور اہم معنوں کے دیکھ بھال کرنے سے بھی ظاہر ہوتی ہے، بلکہ اسکا خیال رکھنا تاکہ ترقی کے تسلسل کو یقینی بنایا جا سکے، اور کئی دہائیوں تک خوشحالی کا تسلسل باقی رہے، جس سے آنے والی نسلیں تنوع کی روشنی میں فائدہ اٹھاتی رہیں، تاہم اس ترقیاتی منصوبے کے نفاذ کے لی ئے انسانی فکر اور معاشرتی ثقافت سے متعلق رواداری کی ثقافت کے لئے کچھ ٹھوس ضروری بنیادوں اور قانونی قانون سازی کی ضرورت ہے۔

اس طرح رواداری کی ثقافت کی بنیادوں کے ذریعہ معاشرے کے تمام طبقوں کو اتحاد تک پہنچایا جا سکتا ہے اور وہ لوگ ہم آہنگی اور امن کے ساتھ زندگی گزارنے اور اپنی موجودہ اور مستقبل کے مفادات کی تکمیل کے لئے اپنی کوششوں میں شریک ہو سکیں گے۔